سرکاری رپورٹ | پندرھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۵ رفروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۸ رشوال ۱۴۱۹ ہجری بروز سوموار

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲	وقفہ سوالات۔	۶
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۳۶
۴	زیرو آور۔	۳۷
۵	مسودہ بابت قواعد وانضباط کار بلوچستان۔	۴۴
۶	صوبائی اسمبلی مجریہ ۱۹۷۴ء۔	۴۴

شمارہ پنجم

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پندرھواں اجلاس مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۸ شوال ۱۴۱۹ ہجری (بروز سوموار) بوقت ۳ بجکر ۵۵ منٹ پر زیر صدارت جناب میر عبدالجبار خان اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِ نَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

ترجمہ — ہر طرح کی ستائشیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار ہے' جو رحمت والا ہے' اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے۔ جو اس دن کا مالک ہے' جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایا!) ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں' اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں۔ (خدایا!) ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جو پھٹکارے گئے' اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وقفہ سوالات۔ سوال عبدالرحیم خان مندوخیل

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: on his behalf ۴۵۷۔

جناب اسپیکر: Answer taken is read کوئی ضمنی سوال ہے۔ Next - No

question جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X ۴۵۷ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی کئے گئے آفیسران/اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون و قواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ:

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ فروری ۹۷ء تا ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) چونکہ اس دوران ملازمتوں پر پابندی عائد تھی۔ لہذا محکمہ تعلیم میں کوئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔

X ۴۸۳ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل بتوسط سردار غلام مصطفیٰ ترین:

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات

تھے۔تفصیل دی جائے۔

وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ:

جواب ضخیم ہے۔لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: Answer taken is read ۔جی۔ Any supplementry ۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: جناب والا اس میں میرا یہ سوال ہے کہ کیا وزیر صاحب یہ انہوں نے جو لسٹ دی ہے اس میں یہ بتا سکیں گے کہ چوبیس گھنٹے میں بھی ایک دفعہ آرڈر ہو چکا ہے۔ انہوں نے تو یہاں نہیں دیا ہوا ہے لیکن میں اس کا ثبوت بھی پیش کر سکتا ہوں چوبیس گھنٹے کے اندر ایک پوسٹ پر دو دفعہ تبادلے ہو چکے ہیں اس کی وجہ کیا ہے۔

جناب اسپیکر: کون ہے کس کا ہے نام بتائیں کونسی پوسٹ کس جگہ کے لئے۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: پشین کے گرلز کالج کے پرنسپل کا تبادلہ ایک دفعہ ان آرڈر ہو چکا اور چوبیس گھنٹے کے بعد واپس اس کا آرڈر ہو چکا کہ وہ یہاں پر ہوگا اس کی وجہ کیا ہو سکتی ہے۔

سردار نثار علی ہزارہ (وزیر تعلیم): جناب اسپیکر یہ تو یہاں پر کہنا بڑا مشکل ہے اس سوال کے بارے میں لہذا ہم پوچھ کے پھر بتائیں گے۔

جناب اسپیکر: پوچھ کے بتا سکیں گے۔

سردار نثار علی ہزارہ (وزیر تعلیم): جی ہاں۔

Mr. Speaker: Thank you very much. اگلا سوال

X ۵۰۳۔سردار سترام سنگھ ڈومکی۔(بتوسط ڈاکٹر تارا چند):

کیا وزیر پرائمری ایجوکیشن از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

سال ۹۳ء سے جون ۱۹۹۸ء کے دوران میری تجویز کردہ اسکولوں کی عمارات یا کمرہ جات کہاں کہاں تعمیر کئے گئے ہیں۔نیز ان اسکولوں میں سے کن کن اسکولوں کو فرنیچر زمہیا کیا گیا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران وزیر پرائمری ایجوکیشن: (جواب موصول نہیں ہوا۔)

جناب اسپیکر: پوچھ کر بتا سکیں گے۔ آپ Next question Thank you very much۔ سردار ستّرام سنگھ ڈوکی سوال نمبر ۵۰۳ ڈاکٹر صاحب بول دیں۔ on his behalf۔

ڈاکٹر تاراچند: .on his behalf۔

جناب اسپیکر: on his behalf چلیئے جواب موصول نہیں ہوا جی ارشاد فرمایئے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر پرائمری ایجوکیشن): جناب اسپیکر صاحب اس میں تھوڑی سی گزارش کرنے لگا ہوں۔ میرے یہ دو کیوشن تھے پرائمری ایلمنٹری سیکشن کے ۵۰۳ اور ۵۸۳ اس میں ہمارے جو پراجیکٹ کا وارڈیگ کمیشن آیا ہوا تھا اس کے سلسلے میں ہم تیاری کر رہے تھے تو معذرت خواہ ہیں تو اس کو مہربانی کرکے next سیشن کے لئے ڈیفر کردیں۔

جناب اسپیکر: ادھر پہنچ جائیں ذرا اس نمبر پر آجائیں۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر پرائمری ایجوکیشن): ۵۰۳ اور اس کے ساتھ ریلیٹڈ ہے ۵۸۳۔

جناب اسپیکر: اس کا مطلب جواب نہیں بنا سکے آپ لوگ۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر پرائمری ایجوکیشن): جی کیونکہ تفصیلی جواب بنانا تھا ہم یہ نہیں کر سکے تو نیکسٹ سیشن کے لئے ان کو مہربانی کرکے ڈیفر کردیں۔ Thank you۔ جی۔

جناب اسپیکر: بہتر ہے جی ڈیفر جی۔ on request of the minister it has been deferred now. اگلا سوال ڈاکٹر تاراچند صاحب۔

X ۵۸۳۔ ڈاکٹر تاراچند:

کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

صوبہ میں بیرونی ممالک کی امداد سے پرائمری اسکولوں کے لئے کتنی مالیت کا فرنیچر خریدنا طے پایا گیا ہے۔ نیز اب تک کن کن اسکولوں میں کتنی مالیت کا فرنیچر فراہم کیا گیا ہے۔ اسکولوں کی

علاقہ وار تعداد کی تفصیل دی جائے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران وزیر تعلیم: (جواب موصول نہیں ہوا)

مسٹر اسپیکر: اگلا سوال۔

X ۵۴۸۔ ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر تعلیم برائے سیکنڈری اسکولز/کالجز از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبے میں اسکولوں اور انٹر و ڈگری کالجز کی تعداد اور ان میں تعینات اسٹاف اور مختص بجٹ کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ب) انٹر و ڈگری کالجوں میں طلباء و اساتذہ کی سہولت کے لئے فراہم کی گئی بسوں کی تعداد کتنی ہے۔ اور کتنی آن روڈ اور آف روڈ ہیں۔

(ج) متعلقہ صوبائی وزیر نے اپنا منصب سنبھالنے کے بعد سے کتنے اسکولوں و کالجوں کا دورہ کیا ہے۔ ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے۔؟

سردار عبدالرحمان خان کھیتران (وزیر تعلیم برائے سیکنڈری اسکولز/کالجز):

(الف) صوبہ میں انٹر و ڈگری کالجوں کی تعداد ۵۲، سیکنڈری اسکولوں کی تعداد ۴۳۲ اور ان اداروں میں تعینات اسٹاف اور بجٹ کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	انٹر کالج	ڈگری کالج	اسٹاف	بجٹ
۱۔	کوئٹہ	۴	۳	۳۰۹	۱،۴۶۰،۴۹۴/=
۲۔	پشین	۲	۱	۳۶	۶،۲۵،۹۲۶/=
۳۔	قلعہ عبداللہ	۔	۱	۴۴	۴۰۸۶۴۲/=
۴۔	چاغی	۲	۔	۱۵	۶۲۵۹۲۶/=
۵۔	قلات	۳	۔	۱۵	۶۲۵۹۲۶/=
۶۔	مستونگ	۱	۱	۱۹	۳۱۷۲۸۴/=

۷۔	آواران	۱	-	۶	۲۰۸۶۳۲/=
۸۔	خضدار	۱	۱	۱۳	۳۱۷۲۸۴/=
۹۔	بیلہ	-	۱	۷	۲۰۸۶۳۲/=
۱۰۔	خاران	۱	-	۵	۲۰۸۶۳۲/=
۱۱۔	تربت	۳	۱	۳۱	۸۳۴۵۲۸/=
۱۲۔	پنجگور	۱	۱	۲۳	۳۱۳۲۸۴/=
۱۳۔	گوادر	۱	-	۹	۲۰۸۶۳۲/=
۱۴۔	ژوب	۱	۱	۳۵	۳۱۷۲۸۴/=
۱۵۔	بارکھان	۱	-	۱۱	۲۰۸۶۳۲/=
۱۶۔	لورالائی	۱	۲	۵۳	۶۲۵۹۲۶/=
۱۷۔	موسیٰ خیل	۳	-	۱۴	۶۲۵۹۲۶/=
۱۸۔	قلعہ سیف اللہ	۲	-	۲۳	۳۱۷۲۸۴/=
۱۹۔	سبی	۱	۲	۵۱	۶۲۵۹۲۶۱/=
۲۰۔	زیارت	-	-	-	-
۲۱۔	کوہلو	۱	-	۱۲	۲۰۸۶۳۲/=
۲۲۔	ڈیرہ بگٹی	۱	-	۱۲	۲۰۸۶۳۲/=
۲۳۔	نصیر آباد	۲	-	۳۲	۳۱۷۲۸۴/=
۲۴۔	بولان	۲	-	۲۰	۳۱۷۲۸۴/=
۲۵۔	گنداوہ	۱	-	۸	۲۰۸۶۳۲/=
۲۶۔	جعفر آباد	۱	-	۱۲	۲۰۸۶۳۲/=

بجٹ گرانٹ برائے سال ۹۸-۱۹۹۷ء

نمبر شمار	ضلع	ٹوٹل رقم
۱ـ	کوئٹہ	۸۳۳۰۴۹۱۷
۲ـ	پشین	۲۰۵۳۹۸۹۶
۳ـ	قلعہ عبداللہ	۱۱۷۳۸۱۱۵
۴ـ	چاغی	۷۸۲۲۳۰۶
	کل میزان کوئٹہ ڈویژن	۱۲۳۳۱۵۲۲۳
۱ـ	لورالائی	۱۰۷۸۹۳۳۷
۲ـ	بارکھان	۶۵۳۱۹۰۰
۳ـ	موسیٰ خیل	۶۸۹۳۹۵۰
۴ـ	ژوب	۱۲۰۹۱۲۵۱
۵ـ	قلعہ سیف اللہ	۹۸۲۳۳۲
	کل میزان ژوب ڈویژن	۳۶۱۵۹۸۹۵
۱ـ	سبی	۲۴۸۳۵۹۳۷
۲ـ	زیارت	۳۵۹۹۱۱۰
۳ـ	کوہلو	۷۳۵۵۱۳۵
۴ـ	ڈیرہ بگٹی	۱۵۱۲۱۵۰۰
	کل میزان سبی ڈویژن	۵۰۹۱۱۶۸۲
۱ـ	نصیر آباد	۹۶۱۸۰۰۰
۲ـ	جعفر آباد	۲۰۰۳۷۳۶۶
۳ـ	بولان	۲۲۷۳۱۵۲۳

نمبر شمار	ضلع	ٹوٹل رقم
۴۔	جھل مگسی	۷۵۲۳۶۰۰
	کل میزان نصیرآباد ڈویژن	۵۹۹۱۰۷۸۹
۱۔	قلات	۱۲۳۵۰۲۶۸
۲۔	مستونگ	۱۳۸۸۲۶۷۰
۳۔	خضدار	۱۳۰۳۳۷۷۸
۴۔	آواران	۱۰۲۵۱۸۰۲
۵۔	خاران	۷۷۳۷۴۰۰
۶۔	لسبیلہ	۱۷۱۷۴۹۵۸
	کل میزان قلات ڈویژن	۷۵۳۳۹۶۷۶
۱۔	کیچ (تربت)	۱۱۰۷۰۱۶۳۰
۲۔	پنجگور	۱۷۵۶۵۰۰۰
۳۔	گوادر	۸۶۸۰۵۰۰
	کل میزان مکران ڈویژن	۱۳۶۹۴۷۱۳۰

(ب) انٹرو ڈگری کالجوں میں طلباء و اساتذہ کی سہولت کے لئے کل ۴۸ بسیں فراہم کی گئی ہیں۔ اور یہ تمام بسیں آن روڈ ہیں۔

(ج) اس کا جواب وزیر موصوف خود دیں گے۔

ڈاکٹر تارا چند: سوال نمبر ۵۴۸۔

جناب اسپیکر: ۵۴۸ جی۔ Answer taken as read. any supplementary from your side.

ڈاکٹر تارا چند: جناب اسپیکر یہ کاپی ابھی موصول ہوئی ہے ویسے تو گھر پر بھجوا دیتے تھے تو ابھی یہ دو منٹ میں کیسے ہم سپلیمنٹری کیو چن کر سکتے ہیں۔

جناب اسپیکر: نہیں آپ کو تو یہ پہلے سرکولیٹ ہوئے ہیں جواب سرکولیٹ ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر تارا چند: نہیں جناب اسپیکر ہمارے گھر پر نہیں ہوئے ہیں۔

جناب اسپیکر: نہیں۔ نہیں بالکل یہ غلط ہے یہ سارے سوالات آپکے گھروں پر آپ کو ملتے ہیں۔

ڈاکٹر تارا چند: نہیں ملتے ہیں یہ کاپی نہیں ملی ہے۔

جناب اسپیکر: This is rong statement even by honourable member I think.

ڈاکٹر تارا چند: یہ ہم آپ سے ریکوئسٹ کرتے ہیں۔

جناب اسپیکر: آپ چیک کریں اپنے اس میں ہم اس میں بڑے پارٹیکولر ہیں بہت پارٹیکولر ہیں کہ آپ کو ملتے ہیں گھروں پر باقاعدہ آرڈر کے ساتھ آپ سوال کریں اگر چاہتے نہیں ہو تو نہیں کیجیے۔ چلیے next question ڈاکٹر تارا چند یہ وہی ہے آپ نے شاید فرمایا ہے اس کو ڈیفر کر دیتے ہیں جی۔ ڈیفر جی۔ اگلا سوال جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X ۴۹۸۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات / اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران / اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر مال: قائد ایوان برائے وزیر مال۔

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: جی Answer taken as read تو Any supplementary from your side.

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): جناب اسپیکر وزیر مال کو اچانک اسلام آباد جانا پڑا ان کو ویزے کرانے تھے علاج کی غرض سے ان کو باہر جانا ہے تو میں نے پوچھا کیوں جانا چاہتا ہے وہ کہتا ہے میری ایک ٹانگ بڑی ہو گئی ہے ایک چھوٹی ہو گئی ہے تو جوانی میں ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تو انہوں نے معذرت کی ہے کہ میری اسپیکر صاحب سے گزارش کریں اگلے اجلاس تک کیونکہ جب تک میں ویزے لیتا ہوں۔

جناب اسپیکر: نہ نہ چھوٹی ٹانگ بڑی کرانے گیا ہے یا بڑی ٹانگ چھوٹی کرانے گیا ہے۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): سر کوشش تو یہی ہوگی کہ چھوٹی ٹانگ کو بھی بڑا کرا کے آجائے یہ مسئلہ تھا میں نے کہا یہ گزارش ہے سرور خان کے ساتھ یہ پرابلم ہو گیا۔

جناب اسپیکر: .What do you want sir نہیں What do you want۔

Leader of the House: The question should be deffered till the next session.

Mr. Speaker: It is deffereds. I think.

Leader of the House: Sir he will be able he come back.

جناب اسپیکر: .If he comes with same, question then I can say۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): ہاں میں گزارش کروں گا آپ کے توسط سے کہ انہوں نے مجھے کہا۔

جناب اسپیکر: کیونکہ ڈیفر کرنے سے اصل تکلیف ہوتی ہے آپ کے اسٹاف کو دفتر کو سیٹشنری یہ پھر دوبارہ سب کچھ بنتا ہے اور پھر ایک بڑی تکلیف ہے۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): سر وہ سیٹشنری اگر اجازت دیں وہ تو آج ہی۔

Mr. Speaker: Secondly it is responsibility of the concerned hounrable minister or member that he should make him self present you see he should be in the House. Any how.

تو دیکھ لیتے ہیں۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): ہاں گزارش یہی ہے میری آپ کے توسط سے کہ سارے جو ہیں۔

جناب اسپیکر: کوئی سپلیمنٹری ہے جی۔ سپلیمنٹری۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: اس کو ڈیفر کردیں اگر۔

جناب اسپیکر: میں نے ڈیفر کیا کہہ دیا۔ As suggested by the leder of the House. I deffer this question.

Leader of the House: Thank you very much.

اگلا سوال

X سوال نمبر ۵۶۹۔ پرنس موسیٰ جان:

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

جولائی ۱۹۹۸ء میں قلات اور نصیر آباد ڈویژن میں جن لوگوں کو سرکاری اراضی الاٹ / لیز پر دی گئی ہیں۔ ان کی فہرست بمعہ مکمل کوائف نام، ولدیت، قومیت اور ہر الاٹی کو الاٹ شدہ رقبہ اراضی

کی تفصیل دی جائے۔

وزیر مال:

جولائی ۱۹۹۸ء میں کوئی سرکاری اراضی قلات اور نصیر آباد ڈویژن میں کسی کو الاٹ / لیز پر نہیں دی گئی ہے۔ ماسوائے ۵۴۰۰ مربع فٹ سوراب میں ایک شخص جناب حاجی مہراب خان گرگناڑی باشندہ گدر سوراب کو برائے رہائش مبلغ ۱۰ روپے فی مربع فٹ الاٹ ہوا ہے۔

پرنس موسیٰ جان: سوال نمبر ۵۶۹۔

جناب اسپیکر: ۵۶۹ جی اینی سپلیمنٹری۔ جواب پڑھا ہوا تصور کریں۔

پرنس موسیٰ جان: جناب اسپیکر یہ تو بھی وہی ہے۔

جناب اسپیکر: جی کوئی سوال کرنا چاہیں گے آپ۔

پرنس موسیٰ جان: سر یہ وزیر مال صاحب کا ہے وہ تو ہے نہیں۔ سوال کس سے کریں۔

جناب اسپیکر: آپ بھی یہ فرماتے ہیں کہ اس کو ڈیفر کیا جائے۔ It also stands deffered next question میر محمد اسلم گچکی۔ on his behalf کہنے والا کوئی ہے کہ نہیں ناراضگی ہے اس بیچارے سے۔

پرنس موسیٰ جان: on his behalf سوال نمبر ۵۷۴۔

جناب اسپیکر: اس کا جواب بھی موصول نہیں ہوا ہے جناب میں ریکویسٹ لیڈر آف دی ہاؤس سے کرتا ہوں کہ اپنے وزیر صاحبان کو پابند کریں کہ وقت پر سوال کا جواب دیں۔ جواب موصول نہیں ہوا ہے اس کا۔

اسد اللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): جناب اسپیکر صاحب یہ ٹائم پر یہ کوئچن انہوں نے کیا ہے ہمیں نہیں ملا تھا اور کافی لمبا چھوڑا کیوئچن ہے اس کے لئے ٹائم چاہیے ہمیں۔

جناب اسپیکر: میری گزارش آنریبل وزیر سے یہ ہے کہ ہماری جانب سے سیکریٹریٹ کی جانب سے اسمبلی کے پندرہ دن پہلے آپ کا یہ سب کچھ ہو چکا ہے لیکن جواب نہیں آیا۔

اسداللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): نہیں محکمے کو کافی لیٹ۔

جناب اسپیکر: کب آپ کے پاس آیا یہ۔

اسداللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): یہ تو تین چار دن ہوئے ہیں۔

جناب اسپیکر: نہیں تین چار دن ہو نہیں سکتے کب آیا بھی یہ ۹ کا ہے ۹ تاریخ کو کیا پچھلا جنوری میں بھجوایا۔

اسداللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): نہیں محکمے کا تو رپورٹ یہی ہے مجھے یہ معلوم کرنا ہے

جناب اسپیکر: یہ اسٹاف جو پی ایچ ای میں کام کرتا ہے۔ I will be obliged اگر آپ اس کی انکوائری کریں اور ان کو۔ It is also deffered as for request on the hounarable minister. Next question. عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X سوال نمبر ۴۷۵۔ میر محمد اسلم گچکی۔ (بتوسط پرنس موسیٰ جان):

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی بی ۳۲ ضلع آواران میں واٹر سپلائی کی کل تعداد کس قدر ہے نیز سال ۹۸-۱۹۹۷ء سے تاحال کس کس قدر واٹر سپلائی اسکیموں پر مرمت و بحالی Rehabliation کا کام ہوا ہے ان واٹر سپلائی اسکیموں کی تفصیل بمعہ اخراجات دی جائے۔

(ب) سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے اے۔ ڈی۔ پی میں کتنے واٹر سپلائی اسکیم شامل کئے گئے ہیں اس وقت کل کس قدر واٹر سپلائی کام کر رہے ہیں نیز کتنے ناکارہ یا بند پڑے ہیں اور ان واٹر سپلائی میں متعین عملہ کی کل تعداد بمعہ ماہوار خرچ کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: (جواب موصول نہیں ہوا)۔

X سوال نمبر ۴۴۲ عبدالرحیم خان مندوخیل۔ (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ فروری ۹۷ تا ۱۴ اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی

جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تاحال وزیر اعلیٰ سیکرٹیریٹ اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران/اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع اور رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر اعلیٰ:

(الف) جواب اثبات میں ہے۔

(ب) تفصیل حسب ذیل ہے۔

ڈائریکٹریٹ آف سیکنڈری

نمبر شمار	نام ڈویژن	ہیڈ ماسٹر پرنسپل	ایس ایس	ایس ایس ٹی جنرل	ایس ایس ٹی سائنس	ایس ایس ٹی ٹیک	ڈی پی ای	جے ای ٹی جنرل	جی ای ٹی ٹیک	ڈرائنگ ماسٹر	پی ٹی آئی	عربک ٹیچر	سینئر عربک ٹیچر	جے وی ٹی	معلم القرآن
۱ـ	کوئٹہ ڈویژن	۱۰۰	۳۹	۳۰۹	۲۰۵	۳۵	۷	۳۱۹	۸۳	۱۲۹	۱۶۷	۱۲۵	ـ۹	۵۱۷	۹۸
۲ـ	ژوب ڈویژن	۵۳	۱۷	۴۲۷	۱۲۳	۱۰	۳	۳۱۳	۳۳	۱۳۳	۱۳۵	۱۳۶	۰۳	۵۴۵	۱۳۶
۳ـ	بی ڈویژن	۵۱	۳۳	۱۸۳	۷۷	۲۸	۳	۸۴	۸۱	۱۰۵	۹۳	۹۵	۱۰	۱۹۵	۳۶
۴ـ	نصیر آباد ڈویژن	۷۳	۴۲	۳۲۹	۱۳۶	۱۱	۳	۳۲۲	۳۳	۱۲۹	۱۳۰	۱۲۷	۶	۹۵۴	۱۲۸
۵ـ	قلات	۲۶	۸	۴۷۴	۱۹۸	۲۲	۳	۳۳۳	۲۱	۱۷۴	۱۶۶	۱۸۰	۴	۸۵۱	۱۹۵
۶ـ	مکران	۶۷	۱۸	۱۹۳	۱۲۸	۱۶	۳	۳۶۰	۳۴	۷۰	۹۳	۸۴	۴	۹۰۲	۱۰۱
	ٹوٹل	۳۱۰	۱۵۷	۱۳۱۵	۸۰۸	۱۳۲	۲۲	۱۷۳۹	۲۹۴	۷۸۱	۷۸۴	۷۳۵	۳۶	۳۳۳۳	۶۹۴

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	گریڈ عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	مجاز اتھارٹی
۱۔	ممتاز احمد ولد محمد یوسف	اسٹاف آفیسر B-16	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ	تربت	ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان آرڈر نمبر S&GAD 98(84)SIII.24_۹۸_۶_۲۹
۲۔	اشرف علی ولد نور محمد	اسٹاف آفیسر B-16	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ	خاران	ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان آرڈر نمبر S.III-24(84)98-S&GAD_۹۸_۶_۲۹
۳۔	محمد خالد ولد حاجی محمد لعل	اسٹاف آفیسر B-16	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ	قلعہ عبداللہ	ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان آرڈر نمبر " " "
۴۔	عصمت اللہ ولد حاجی فتح محمد	اسٹاف آفیسر B-16	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ	قلعہ عبداللہ	" " "

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	گریڈ عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	مجاز اتھارٹی
۵۔	طارق حسین ولد فردوس خان	ڈرائیور B-4	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ	مانسہرہ = ڈومیسائل کی شرط میں چھوٹ دیگئی۔ وزیر اعلیٰ سیکریٹری آرڈر نمبر us/cm/۱۳۰ A/5-2 97/35770 ۷۹/۴-۸-۹۸	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ آرڈر نمبر US/CM/B&A/5-2 ۹۶/۳۳۳۵-۳۷ ۱۴-۵-۹۸
۶۔	نصیر احمد ولد عبداللہ بلوچ	ڈرائیور B-4	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ	کوئٹہ	وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ آرڈر نمبر US/CM/B&A/5-2 ۹۶/۳۳۰۵-۰۶ مورخہ ۴-۴-۹۸

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: .On is be half-446۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): اگر میرے معزز دوست کو کوئی اس پر.........

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ ضمنی سوال کوئی ہو۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: کوئی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: .again next question جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: .On his be half 456۔

اسد اللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ کوئی اگر ضمنی سوال ہو۔ نہیں ہے۔ اگلا سوال پھر جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X سوال نمبر ۴۵۲ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کئے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی، ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ:

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) پابندی کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۳ راگست ۹۸ء کے دوران درج ذیل تقرریاں کی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام۔ ولدیت	عہدہ و گریڈ	مجاز اتھارٹی	جائے تعیناتی	کیفیت
۱۔	زینب شاہوانی بنت مہراب خان	کمیونٹی ڈیولپمنٹ ورکر B-11	منسٹر برائے پی۔ایچ۔ای ڈیپارٹمنٹ	قلات	تمام قواعد و ضوابط کے بعد وزیر محکمہ پی۔ ایچ۔ای کی منظوری کے بعد تقرریاں کی گئیں۔
۲۔	زرینہ بی بی بنت اورنگ شاہ	کمیونٹی ڈیولپمنٹ ورکر B-11	وزیر برائے پی۔ایچ۔ای ڈیپارٹمنٹ	قلات	"
۳۔	شمیم آرا نگٹی بنت نور خان نگٹی	"	"	بیلہ	"
۴۔	ریحانہ چشتی بنت سید شاہ چشتی	"	"	ژوب	"
۵۔	سلیمہ بی بی بنت اورنگ شاہ	"	"	قلات	"
۶۔	سیرا بی بی بنت محمود	"	"	گوادر	"
۷۔	آسیہ ستار بنت عبدالستار	"	"	نوشکی	"
۸۔	نعیمہ کاسی بنت شاہ محمد کاسی	"	"	نوشکی	"
۹۔	عابدہ انجم بنت بالو خان	"	"	سبی	"
۱۰۔	حمیدہ بنت محمد بخش	"	"	سبی	"
۱۱۔	فہمیدہ مری بنت میر شاہنواز مری	"	"	سبی	"
۱۲۔	شازیہ بنت مہر اللہ	"	"	سبی	"
۱۳۔	آسماء خان بنت محمد خان	کمیونٹی ڈیولپمنٹ ورکر B-11	وزیر برائے پی۔ایچ۔ای ڈیپارٹمنٹ	سبی	تمام قواعد و ضوابط کے بعد جناب وزیر

محکمہ پی۔
ایچ۔ای کی
منظوری کے
بعد تقرریاں
کی گئیں۔

۱۴۔	شبانہ عبدالستار بنت عبدالستار	"	"	ڈیرہ بگٹی	"
۱۵۔	ساجدہ ملک بنت ملک اللہ بخش	"	"	بیلہ	"
۱۶۔	آسمہ امداد بنت امداد حسین	"	"	لورالائی	"
۱۷۔	ساجدہ موسیٰ بنت موسیٰ خان کملائی	"	"	مستونگ	"
۱۸۔	ساجدہ پروین بنت بالواخان	"	"	کوہلو	"
۱۹۔	زبیدہ گل بنت عبدالرزاق	"	"	خاران	"
۲۰۔	نازنین بنت جان محمد	"	"	خضدار	"
۲۱۔	دربی بی بنت خدا بخش	"	"	خضدار	'
۲۲۔	فریدہ جبین بنت محمد علی چنگیزی	"	"	کوئٹہ	"
۲۳۔	فرح ناز بنت آغا طالب	"	"	کوئٹہ	"
۲۴۔	نائلہ اسحاق بنت محمد اسحاق	"	"	کوئٹہ	"
۲۵۔	سیمرا ارباب بنت عنایت اللہ	"	"	کوئٹہ	'
۲۶۔	حمیرا شریف بنت محمد شریف	"	"	کوئٹہ	'
۲۷۔	لعل بی بی بنت حاجی دُر محمد	"	"	ڈیرہ اللہ یار	'
۲۸۔	گلزار بی بی بیوہ عبدالرب کیپٹن	"	"	ڈیرہ اللہ یار	"
۲۹۔	فیروزہ جمالی بنت علی اکبر	"	"	"	"
۳۰۔	فرزانہ پانیزئی بنت عبدالجبار	"	"	پشین	"
۳۱۔	رخسانہ بنت اختر محمد	"	"	پشین	"
۳۲۔	عقیلہ منان بنت محمد صادق	"	"	"	"

۳۳۔	نورالنساء بنت سید محمد		"	گوادر	"
۳۴۔	سمنا کریم بنت محمد کریم	"	"	پنجگور	"
۳۵۔	رشیدہ افضل بنت محمد افضل	"	"		"
۳۶۔	پروین محمد بنت محمد بخش	"	"	تربت	"
۳۷۔	کلی امجد بنت امجد علی	"	"	تربت	"
۳۸۔	منور سلطانہ بنت عبدالوہاب	"	"	بیلہ	"
۳۹۔	طاہرہ علی بنت محمود علی	"	"	ژوب	"
۴۰۔	مسرت بی بی بنت ناز محمد	"		ژوب	"
۴۱۔	دین محمد ولد پیر محمد	جونیئر کلرک	وزیراعلیٰ	کوئٹہ	سابقہ وزیراعلیٰ بلوچستان محمد اختر مینگل نے اس تقرری کے قواعد وضوابط میں نرمی کرتے ہوئے تقرری کی۔
۴۲۔	دوست محمد ولد حاجی محمد امین	سینئر کلرک B-7	وزیر برائے پی۔ایچ۔ای	خضدار	سیریل نمبر ۴۲ تا ۴۸ پابندی
۴۳۔	نصیر علی ولد محمد عیسیٰ	سینئر کلرک B-7	"	خضدار	ختم ہونیکے بعد
۴۴۔	محمد اختر ولد عبدالرشید	اسسٹنٹ B-11	"	خضدار	قواعد وضوابط
۴۵۔	عبدالرشید ولد عبدالرحمٰن	اسسٹنٹ B-11	"	خضدار	کے مطابق

۴۶۔	نعمت اللہ ولد نذیر علی	ٹریسر	B-5	"	خضدار	بھرتی کئے
۴۷۔	سکندر علی ولد محمد عمر	ڈرافٹسمین	B-11	"	"	گئے ہیں۔
۴۸۔	زاہد علی ولد فقیر محمد	ڈرافٹسمین	B-11	"	"	پابندی ختم ہونیکے بعد بھرتی کیا گیا۔
۴۹۔	برکت علی ولد رحمت اللہ	چوکیدار	B-1	"	سبی	سابقہ وزیر اعلیٰ نے بھرتی کیا

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/ اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران اہلکاران اپنی سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصے سے تعینات تھے تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ:

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

X سوال نمبر ۴۸۴ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل (بتوسط سردار غلام مصطفیٰ خان ترین):

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: مسٹر اسد اللہ بلوچ

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین: On his be half 484۔

میر اسد اللہ بلوچ: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ نو پارلیمنٹری next no question سردار اختر جان مینگل On his be half۔

پرنس موسیٰ جان: نہیں سرڈیفر کیا جائے۔

جناب اسپیکر: نہیں on his be half تو کہیں نہ۔

پرنس موسیٰ جان: on is be half ٹھیک ہے لیکن میں سمجھتا ہوں سر اگر وہ خود آ جائے تو۔

جناب اسپیکر: نہیں یہ دیکھیں نہ Again the same thiny as I had been repeatedly requesting th ehouse and the houhrable members it is responsibility of the hounrable members کہ اپنی حاضری کو وہ درست کریں اور یہاں موجود ہو یہ تو پھر۔

پرنس موسیٰ جان: سر وہ کچھ مجبوری کی وجہ سے نہیں آ سکے سر وہ تو آپ نے وزیر صاحب کا ڈیفر کر دیا۔

جناب اسپیکر: اچھا ایسا ہے آپس میں جواب تو ہے اس میں اگر سپلیمنٹری بنے گا اس کا سوال لے آئیں ہم لائیں گے بالکل لائیں گے۔ ٹھیک ہے جی۔

پرنس موسیٰ جان: سر جب اس کا ڈیفر ہو سکتا ہے تو اس کا کیوں نہیں ہو سکتا ہے۔

اسد اللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): جناب اس کا تو ہم نے کہا جواب نہیں ہے اگر آپ کے پاس کوئی سپلیمنٹری کیوسچن ہے آپ پوچھ سکتے ہیں یہ ڈیفر ہو نہیں سکتا ہے۔

پرنس موسیٰ جان: جناب وزیر اعلیٰ صاحب نے تو کہا تھا کہ آپ اس کا ڈیفر کر دیں۔

جناب اسپیکر: نہیں۔ نہیں۔

اسد اللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): ہاں دوسرا تھا یہ نہیں تھا۔ جناب ....

جناب اسپیکر: وہ ان کا اپنا تھا۔

پرنس موسیٰ جان: وہی میں کہہ رہا ہوں لیکن وہ وزیر مال کا تھا انہوں نے ....

جناب اسپیکر: نہیں۔ نہیں یہ دیکھیں آپ ۱۰ نمبر صفحہ نکالیں یہ پہلے ۲۴ تاریخ دسمبر کو موخر ہوا ہے ایک دفعہ ڈیفر ہو چکا ہے یہ سوال ایک دفعہ ڈیفر ہو چکا ہے مگر یہ میں سمجھتا ہوں۔

اسد اللہ بلوچ (وزیر پبلک ہیلتھ): جواب بھی ہے۔

جناب اسپیکر: any question? آگے چلیں۔ next question سردار محمد اختر مینگل

X سوال نمبر ۵۴۰۔ سردار محمد اختر مینگل (بتوسط پرنس موسیٰ جان):

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ متعلقہ میں (C.D.Os) کو گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو جن جن (C.D.Os) کو گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں اور جن کو گاڑیاں فراہم نہیں کی گئی ہیں ان کے نام اور گاڑیاں فراہم نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل دی جائے۔